

## 2086 - مسلمان بیٹے کو وراثت سے محروم کرنا جائز نہیں

### سوال

میرا سوال اولاد کو وراثت سے محروم کرنے کے متعلق ہے اور خاص کر اس بیٹے ( یا بیٹی ) کو جو شادی کے معاملہ میں اپنے والدین کی اطاعت نہیں کرتا اسے عاق کرنا مثلاً: اگر ایک شخص نے کسی غیر مسلم لڑکی سے شادی کر لے ، یہ معروف ہے کہ مسلمان کے لیے یہودی اور عیسائی لڑکی سے شادی کرنا ممکن ہے ، ہمارے دور میں یہ بہت مشکل ہے کہ یورپی ممالک میں اس طرح کے لوگ ملیں ، ان لوگوں سے دین تو اس طرح دور ہے جیسے سورج کا زمین سے فاصلہ .

تو کیا کیتھولک اور پروٹسٹینٹ اور جو ان کے طریقہ پر ہیں وہ اہل کتاب شمار ہوتے ہیں ؟ کیا یہ یقینی بات ہے کہ مسلمان عورت کے لیے کسی غیر مسلم سے شادی کرنا حرام ہے ؟ ہم تو ابھی تک یہ دیکھتے ہیں ایسا یورپا ہے ، اور بہت سی مسلمان لڑکیوں میں یہ عادت پھیل رہی ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مسلمان کے لیے کتابی یہودی یا عیسائی عورت جبکہ وہ عفت و عصمت والی ہو تو اس سے شادی کرنی جائز ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور اہل کتاب میں سے پاکدامن عورتیں.

لیکن یہ ایسا معاملہ ہے جس کی نصیحت نہیں کی جاتی اور خاص کر جب مسلمان کفار ممالک میں ان کے قوانین اور کفریہ نظام کے تحت زندگی بسر کر رہا ہو .

اور مسلمان عورت کے لیے تو کسی بھی حالت اور صورت میں کافر مرد سے شادی کرنی جائز نہیں نہ تو کتابی مرد سے اور نہ ہی کسی اور کافر سے چاہے وہ عفت و عصمت کا مالک ہو یا نہ ہو کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

نہ تو یہ عورتیں ان کے لیے حلال ہیں اور نہ ہی وہ مرد ان عورتوں کے لیے حلال ہیں .

اور عصر حاضر کے عیسائی جب تک عیسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب ہوتے اور ان کی تعظیم کرتے اور ان کی اتباع کا دعویٰ کرتے ہیں تو وہ اہل کتاب میں سے ہیں اور ان پر قرآن و سنت میں وارد شدہ اہل کتاب کے احکام لاگو ہونگے لیکن اس کے ساتھ ہمارا یہ اعتقاد ہے کہ کافر اور گمراہ لوگ ہیں .

اور جب کسی مسلمان بچے نے کسی کافرہ عورت سے شادی کر لی ہو اور جب تک وہ مسلمان ہے اور دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہوا ، اور نہ ہی اس نے کفر واجب کرنے اور دین سے خارج کرنے والا کام کیا ہے تو والدین میں سے کسی ایک کو بھی کوئی حق نہیں کہ وہ اسے وراثت سے محروم کریں .

اور جس نے بھی کوئی ایسا اقدام کیا جس کی بنا پر مسلمان وارث اس کی وراثت سے محروم ہو تو اس نے اللہ تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کیا اور وہ کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوا .

اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے اور جو چاہے وہی کرتا ہے .

واللہ اعلم .